سوال

(227) مسجد حرام میں مردوں اور عورتوں کی صفوں کی ترتیب اور بچوں کی صف کا بیان

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ مسجد حرام میں، فرض نماز میں عورتوں کی صفوں کے پیچھے صف بنالیتے ہیں، کیا اس صورت میں ان کی نماز قبول ہو جاتی ہے اور کیا ان کے پاس اپنے اس عمل کی کوئی توجیہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مرد عورتوں کے پیچھے نماز پڑھیں، تو اہل علم نے کہا ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں لیکن یہ خلاف سنت ہے کیونکہ سنت یہ ہے کہ عورتیں مردوں کے پیچھے ہوں۔ اس لئے نمازیوں کو چاہیے کہ وہ حتی المقدور اس سے احتراز کریں تاکہ مرد کسی فتنہ میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ انسان کو عورتوں کے پیچھے نماز سے اجتناب ہی کرنا چاہیے گو فقہاء نے اسے جائز قرار دیا ہے لیکن انسان کو اس سے مقدور بھر اجتناب کرنا چاہیے۔ اسی طرح عورتوں کو بھی چاہیے کہ وہ ایسی جگہ نماز نہ پڑھیں جو مردوں کے قریب ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 267

محدث فتویٰ